6 ۔ اردو ادب میں عیدالفطر

ڈاکٹر وحید قریشی

خلاصہ

ڈاکٹر وحید قریشی اُردو زبان و ادب کے اہم محقق اور نقاد تھے۔ان کا زیادہ تر ادبی سرمایہ تنقیدی کتب پر مشتمل ہے۔اس سبق میں انہوں نے عیدالفطر کے حوالے سے ادبی تحقیقی جائزہ پیش کیا ہے۔

اُردو کی غزلیہ شاعری عید کے چاند اور محبوب سے روزِ عید کی ملاقاتوں تک محدود تھی لیکن 1857ء کے بعد یہ ملی احساسات کی ترجمان بھی بن گئی۔ شعراء کی تخلیقی صلاحیتوں کی بدولت عیدالفطر کا موضوع کی جہتوں تک پھیل گیا ہے۔ عید کا موضوع محدود معنوں کے بجائے اب مسلمانوں کی تہذیبی اور فکری زندگی کے وسیع تر جغرافیے سے مل گیا ہے۔ عید سے متعلقہ نظموں میں متوسط اور غریب طبقے کے مسائل و حالات کا عکس موجود ہے۔ خواجہ حسن نظامی نے دلی کی بربادی کے نوحوں میں شاہی خاندان کے افراد کی کسمپرسی میں عید بسر کرنے کا نقشہ کھینچا ہے۔ سرسید نے اس روایت کا آغاز کیا جب انہوں نے مسلمانوں کی معاشرتی خامیوں کے علاوہ ان کی غربت کی منظر کشی بھی کی۔ عید سے متعلقہ شاعری میں عید کو مذہبی اقدار سے ہم آہنگ کیا گیا ہے۔ اقبال کے مطابق ہلالِ عید ہماری ہنسی اڑاتا ہے۔ یتیموں پر عید بھاری گزرتی ہے اور بچپن میں چاند کیسا دکھتا تھا۔

مجموعی طور پر عید کے چاند کی منظر کشی، عید کو داخلی مسرت اور خارجی حالات سے منسلک کرنا، ہلالِ عید کو ملی عزائم کی علامت اور ملت کے عروج و زوال کی علامت کے طور پر پیش کرنا۔ عید کے حوالے سے نمایاں موضوعات میں عید کی شاعری ہماری شعری روایات کا ناقابل فراموش حصہ ہے جس میں عید محض تہوار منانے کی ایک سمت تک محدود نہیں بلکہ ہماری اقدار اور ہمارے داخلی رویوں کی بھی عکاس ہے۔

مشق

1-سوالات کے مختصر جوابات

(الف) عیدالفطر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی سے کیا تعلق ہے؟

جواب: عیدالفطر ہمارے دینی جذبے کی شدت اور مذہبی امور سے گہری وابستگی کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ ایک وقتی جذبہ نہیں ہے بلکہ ایک تہذیبی اکائی بن کر ہماری معاشرتی زندگی میں بہت دور تک جاتی ہے۔

(ب) عیدالفطر پر نظموں میں، شعرا نے کیا باریکیاں پیدا کی ہیں؟

جواب: عیدالفطر کے موضوعات میں اشاراتی اور علامتی امکانات زیادہ اجاگر ہوئے، ملی احساسات کی ترجمانی کا وسیلہ بنایا گیا۔ عید کے موضوعات میں نئی نئی باریکیاں پیدا کر کے اسے ادبی خوشی کے ملے جلے جذبات تک لے گئے۔

(ج) اس سبق کی روشنی میں اردو شعرا نے عیدالفطر کے جن متعدد پہلوؤں پر اظہار خیال کیا ہے۔ان میں سے کوئی سے تین پہلوؤں/ موضوعات کے نام لکھیئے۔

جواب: ہلالِ عید کی منظر کشی، عید اور مسلمانوں کے داخلی و خارجی حالات، مسلمانوں کا عروج و زوال، ہلالِ عید اور ملی عزائم، رسول اللہ ﷺ کی عید، عیدی وغیرہ۔

(د) عید الفطر کے موقع پر شہزادوں اور شہزادیوں کا ذکر کرتے ہوئے، خواجہ حسن نظامی نے کیا نکتہ اجاگر کیا ہے؟

جواب: عید الفطر کے موقع پر دولت و عزت سے محروم ہونے والے شہزادوں اور شہزادیوں کی قسم پرسی میں عید بسر کرنے کا ذکر اہمیت رکھتا ہے۔

2-اردو شعرا نے ہر دور میں عید الفطر کو موضوع سخن کیوں بنایا؟

جواب: مجموعی طور پر عید الفطر سے متعلق موضوعات ہماری شاعری کے بنیادی رخ کو ظاہر کرتے ہیں۔ عید کا تصور محض تہوار نہیں بلکہ اس خوشی کا رشتہ ہماری اقدار میں بہت دور تک جاتا ہے۔ اس کا تعلق ہمارے داخلی اور خارجی رویوں کے ساتھ بہت گہرا ہے۔ اس وسعت پذیری کی وجہ سے شاعروں نے اسے موضوعِ سخن بنایا ہے۔

3-کون سی چیز اقبالؒ کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے؟

جواب: یاد طفلی علامہ اقبال کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے۔ اور وہ منظر کشی کرنے والے رجحان کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

اے مہ عید! بے حجاب ہے تو
حسنِ خورشید کا جواب ہے تو

4-"مہ صیام گیا اور روز عید آیا" یہ اردو کے کس معروف شاعر کا مصرع ہے؟

جواب: یہ اردو کے معروف شاعر مولانا حالیؔ کا مصرع ہے۔

5-عید کی شاعری کا ہماری شعری روایات سے کیا تعلق ہے؟

جواب: عید کی شاعری کا ہمارے داخلی رویوں کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔ ہماری شعری روایت میں یہ عمل صرف یکطرفہ مناظر کشی تک جا کر ختم نہیں ہوتا۔ عید کی شاعری ہماری شعری روایات کا ایک اہم اور ناقابل فراموش حصہ ہے۔

6-سبق کے متن کو مد نظر رکھ کر درست یا غلط کی نشاندہی کریں۔

(الف) ۱۸۵۷ء یہ دنیا والے تو نہیں کہتے سو نگلی جنگ آزادی کے بعد اردو شاعری میں وسعت پیدا ہوئی۔	✓درست / غلط
(ب) خواجہ حسن نظامی نے دِلّی کی بربادی کے مرثیے لکھے ہیں۔	درست / غلط ✓
(ج) عید الفطر کے متعلق موضوعات ہماری شاعری کا اصل رخ ظاہر کرتے ہیں۔	✓درست / غلط
(د) سبق میں چار شعرا کے اشعار درج ہیں۔	درست / غلط ✓
(ہ) عید الفطر کا تصور ہماری اقدار میں شامل ہے۔	✓درست / غلط

7-درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

(الف)یہ مصرع کس شاعر کا ہے؟" ہلالِ عید کی گردوں پہ آمد آمد ہے"۔

(الف)اقبالؒ (ب)حفیظ جالندھری (ج)✓ عبدالمجید سالک (د)حالیؔ

(ب)حسن نظامی نے دِلّی کے جو نوحے لکھے، ان میں کون سی چیز نمایاں ہے؟

(الف)عظمتِ رفتہ (ب)احساسِ شادمانی (ج)✓ عید کاذکر (د)لُطف ومسرت

(ج)عیدالفطر کے موقع پر مسلم معاشرے کے کس طبقے کو سب سے زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(الف)اُمرا (ب)✓ غُربا (ج)متوسط (د)درمیانہ متوسط

(د)شاعر نے "لذت افزائے شورِ طفلی" میں کس کی طرف اشارہ کیا ہے؟

(الف)بادل (ب)ستارے (ج)✓ عیدالفطر کا چاند (د)نمازِ عیدالفطر

(ہ)۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد توجہ تیز ہو گئ۔

(الف)غزلوں کی طرف (ب)✓ نظموں کی طرف (ج)مرثیے کی طرف (د)شہرِ آشوب کی طرف

8-مصنف نے عید کا تعلق تہوار کے علاوہ کس سے جوڑا ہے؟ دو تین سطروں میں جواب لکھیں۔

جواب: مصنف نے عید کا تعلق تہوار کے علاوہ اردو شاعری اور اسلامی اقدار سے جوڑا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

درست جوابات کی نشاندہی کریں:

1-ڈاکٹر وحید قریشی پیدا ہوئے:

(الف)1925ء (ب)1926ء (ج)1928ء (د)1929ء

2-ڈاکٹر وحید قریشی شہر ——— میں پیدا ہوئے:

(الف)لاہور (ب)میانوالی (ج)سیالکوٹ (د)حیدرآباد

3-وحید قریشی کا اصل نام تھا:

(الف)عبدالودود (ب)عبدالجبار (ج)عبدالوحید (د)عبدالشکور

4-ڈاکٹر وحید قریشی کے والد کا نام کیا تھا اور کس محکمہ میں ملازم تھے؟

(الف)محمد نقیب قریشی (واپڈا) (ب)محمد شریف قریشی (لیسکو) (ج)محمد منیر قریشی (ایجوکیشن) (د)محمد لطیف قریشی (محکمہ پولیس)

5-گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے آنرز کیا:

(الف)1944ء میں (ب)1945ء میں (ج)1946ء میں (د)1947ء میں

6-1946ء میں اورینٹل کالج لاہور سے ایم اے کیا: